جب میت نے چار بیٹے اور ایک بیٹی اور بیوی چھوڑی ؟

اَلْحَمْدُلِلّٰہِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُولِ اللّٰہِ

الاستفتاء: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متِین اس مسئلہ کے بارے میں کہ چند سال پہلےمیرے والد صاحب فوت ہو گئے -انہوں نے درج ذیل رشتہ دارپیچھے چھوڑے یعنی ایک بیوی یعنی ہماری ماں اور چار بیٹے اور ایک بیٹی-اب ان میں وراثت کیسے تقسیم ہوگی -وراثت میں انہوں نے ایک مکان کی قیمت 150000 پاؤنڈز ہے اور 330000 پاؤندز اور 1200000 روپے پاکستانی بنک میں چھوڑے ہیں- اور 11500 پاؤنڈز انہوں نے اپنی بیٹی اور بیٹے کو بطور قرض دئیے تھے اور بیٹا اور بیٹی اسے واپس دینے کے لیے تیار بھی ہیں -انہوں نے اپنی زندگی میں ہمارے کچھ بھائیوں کو مکان بنانے میں مدد کرنے کے لیے تقریباً 9000 پاؤنڈز بھی دئیے تھے تو کیا جن کو یہ پاؤنڈز ملے وہ وراثت میں حصہ نہیں لے سکتے -

سائل :زاہد برمنگھم – انگلینڈ

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

اَلْجَوَابُ بِعَونِ المَلِکِ الوَھَّاب اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِیَ النُّوْرَوَالصَّوَاب

مسئلہ8 ×9تصحیح 72

بیوی	ابن	ابن	ابن	ابن	بنت
9	14	14	14	14	7

صورت مسئولہ میں برصدقِ مستفتی وانحصارِ ورثہ فی المذکورین بعد تقدیم مایقدم کالتجہز والتکفین والدین و الوصیۃپوری جائیداد کے بہتر 72 حصے کیے جائیں گے ان میں 9 حصے والد صاحب کی بیوی کو ملیں گے-کیونکہ جب میت کی اولاد ہوتو بیوی کو آٹھواں حصہ ہی ملا کرتا ہے اور 9 بہتر 72 کا آٹھواں حصہ ہے جیسا کہ اللہ تعالی قرآن میں فرماتا ہے-

فَاِنۡ كَانَ لَكُمۡ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ مِمَّا تَرَكۡتُمۡ -اگر تمہارے اولاد ہو تو بیویوں کا تمہارے ترکہ میں سے آٹھواں حصہ ہے-

(سورۃ النساء :12)

اور چودہ ،چودہ حصے چاروں بیٹوں میں سے ہر بیٹے کو دیں گے اور سات حصے بیٹی کوملیں گے-کیونکہ جب میت کی اولاد بیٹے اور بیٹیوں پر مشتمل ہو تو ان کے درمیان تقسیم لِلذَّكَرِ مِثۡلُ حَظِّ الۡاُنۡثَيَيۡنِ کے تحت ہوگی یعنی بیٹوں کو بیٹیوں کا دوگنا ملے گا- جیسا کہ اللہ تعالی فرماتا ہے کہ يُوۡصِيۡكُمُ اللّٰهُ فِىۡۤ اَوۡلَادِكُمۡ * لِلذَّكَرِ مِثۡلُ حَظِّ الۡاُنۡثَيَيۡنِ ۔ اللہ تمہیں حکم دیتا ہے تمہاری اولاد کے بارے میں بیٹے کا حصہ دو بیٹیوں برابر ہے-

(سورۃ النساء :11)

اور اس کی تقسیم اس طرح ہوگی کہ اگر مکان کو 150000 میں بیچا جائے اور 330000 اور 11500 پاؤنڈز کو بھی ملایا جائے تو ماں کو 24312.5 پاؤنڈز اور ہر بیٹے کو 37819.44 پاؤنڈز اور بیٹی کو 18909.72 پاؤنڈز ملیں گے-اور 1200000 پاکستانی روپے میں سے ماں کو 150000 روپے اور ہر بیٹے کو 233333 روپے اور بیٹی کو 116666 روپے ملیں گے-

جو رقم والد صاحب نے کسی بیٹے کو مکان بنانے کے لیے دی وہ ہبہ تھی اور ہبہ قبضہ سے تام ہوجاتی ہے لہذا جس کو دی وہ اس کا مالک ہوگیا لہذا اس کے لینے سے وہ بیٹا وراثت سے محروم نہیں کیا جاسکتا ۔

وَاللہُ تَعَالٰی اَعْلَمُ وَرَسُوْلُہُ اَعْلَم عَزَّوَجَلَّ وَ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

Date: 26-1-2018

When the deceased has left four sons, one daughter and a wife?

الحمد لله والصلوة والسلام على رسول الله

QUESTION:

What do the scholars of the Dīn and muftīs of the Sacred Law state regarding the following issue: My father passed away a few years ago, he left behind the following relatives i.e. a wife, in other words, our mother, four sons and one daughter. How will his inheritance be divided. His inheritance consists of a house which is worth £150,000, as well as £330,000 and also 1,200,000 Rupees in a bank in Pakistan. He also lent £11,500 to his sons and daughter and they are also in a position to return it as well. During his lifetime, he also gave approximately £9000 to my brothers [i.e. his sons] to help them build a house. So can those [sons] who were given this money [the £9000] receive anything from the inheritance?

Questioner: Zahid from Birmingham, England

ANSWER:

بسم الله الرحمن الرحيم
الجواب بِعَونِ المَلِکِ الوَهاب اللهم هدايةَ الحَق والصواب

مسئلة :8 x 9 تصحیح 72

1 Daughter	4 sons	Mother
7	56 (14 each)	9

In the aforementioned question based upon the fact that the question is exactly how one says it is and only limited to the aforementioned inheritance, after preceding with what is meant to be preceded with, such as the shrouding & burial, then fulfilling any debts and then fulfilling the will [the maximum of which being one third of the total wealth], the assets will be divided equally into 72 shares; 9 shares from these will be given to the [widowed] wife of the father, because when the offspring of the deceased exist, then the wife receives one eighth and 9 is one eighth of 72, just as Allāh Almighty states in the Holy Qur’ān,

{فَإِنۡ كَانَ لَكُمۡ وَلَدٞ فَلَهُنَّ ٱلثُّمُنُ مِمَّا تَرَكۡتُمۚ}

{Then if you have children; so one eighth of what you leave behind}

[Sūrah al-Nisā’, v 12]

And the sons will receive 14 shares each and the daughter 7 shares because when there are both sons and daughters amongst the offspring of the deceased, then the division will be in terms of لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ i.e. the son receives double to that of the daughter. Just as Allāh Almighty states,

{يُوْصِيْكُمُ اللهُ فِیٓ اَوْلٰدِكُمْ * لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ}

{Allah commands you concerning your children (regarding their share of inheritance); the son’s share is equal to the share of two daughters}

[Sūrah al-Nisā’, v 11]

The division for this will be as follows: If the house is sold for £150,000 and one adds in the £333,000 and £11,500 also, then the mother [i.e. the widow] will receive £24312.50, the sons £37819.44 each and the daughter £18909.72. And from the 1,200,000 PKR [Pakistani Rupees], the mother 150,000 PKR, the sons 233,333 PKR each and the daughter 116,666 PKR.

The amount of money which the father gave to any of his sons for building a house was a gift, and gifting becomes complete by taking possession, thus the person to whom it was given has now become the owner of it, therefore by taking this, it is not permitted for the son to be deprived from the inheritance.

واللہ تعالی اعلم ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

Answered by Mufti Qasim Zia al-Qadri
Translated by Haider Ali